

## 130415- گردے صاف کروانے کے لیے نماز مونخر کرنا جائز ہے؟

### سوال

میرے گردے فیل ہو چکے ہیں اور ہفتے میں 3 بار گردے واش کرواتا ہوں، تو کیا جب میں کے ذریعے گردے واش ہو رہے ہوں تو اس دوران وضو کے بغیر نماز پڑھ سکتا ہوں؟ اور اگر یہ جائز نہیں ہے تو پھر عام طور پر ظہر اور عصر کا وقت گردے واش ہونے کے دوران آتا ہے، اور بسا اوقات گردے واش ہونے کی وجہ سے ہم بست زیادہ تھکان محسوس کر رہے ہوئے ہیں تو پھر ہمیں کچھ دیر آرام کرنا پڑتا ہے جو کہ مغرب تک بھی چلا جاتا ہے، پھر ہم ساری نمازیں جمع کر کے ادا کرتے ہیں، تو کیا یہ صحیح ہے؟

### پسندیدہ جواب

اگر ممکن ہو تو گردے صاف کروانے سے پہلے یا بعد میں نمازو وقت پر ادا کرنا ملیک کے لیے فرض ہے، کیونکہ نمازو وقت گزرنے کے بعد یا وقت شروع ہونے سے پہلے ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اور اگر گردے واش ہونے میں اتنا وقت لگتا ہے کہ واشگ کے بعد نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو نمازو وقت نکل جائے گا تو ممکن ہو تو نماز کے اول وقت میں نماز ادا کر لے، اور اگر گردوں کی صفائی کے بعد ظہر کے ساتھ عصر یا پھر مغرب کے ساتھ عشا کا وقت بھی ہو تو ظہر کو عصر کے ساتھ ظہر کے وقت میں، اور عشا کو مغرب کے ساتھ مغرب کے وقت میں جمع تقدیم کر کے ادا کر لے۔

لیکن اگر گردوں کی دھلائی کا آغاز نمازو وقت شروع ہونے سے پہلے ہو جائے، یا نماز کے اول وقت میں شروع ہو جائے اور ملیک نمازو ادا نہ کر پائے تو پھر ظہر کو عصر کے ساتھ عصر کے وقت میں، یا مغرب کو عشا کے ساتھ عشا کے وقت میں مونخر کر کے ادا کر لے؛ کیونکہ یہ شخص ملیک کے حکم ہے۔ تاہم اگر نمازو وقت پر ادا کرنے سے پہلے گردے واش کروانا لازم ہو اور واشگ کا عمل نمازو وقت گزرنے کے بعد ہی ممکن ہوگا، اور یہ نماز ایسی ہے کہ اسے بعد والی نمازو کے ساتھ جمع بھی نہیں کیا جاسکتا مثلاً واشگ عصر کی نمازو وقت گزرنے کے بعد شروع ہو، یا نمازو فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تو پھر اس نمازو کو مونخر کیا جاسکتا ہے، اس لیے اس نمازو کو گردوں کی صفائی کے بعد قضا کرے گا چاہے نمازو وقت گزرنے کا ہو؛ کیونکہ یہاں ضرورت ہے، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **فَإِذَا أَنْذَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَنَّا** ترجمہ: حسب قدرت احکامات الیہ پر عمل کرو۔ [العنان: 16] اور اسی طرح فرمان باری تعالیٰ ہے: **أَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ** ترجمہ: اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی وسعت سے زیادہ ملکت نہیں بناتا۔ [البقرة: 286]

اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جگ احباب کے موقع پر مشرکین سے جگ کی وجہ سے نمازو عصر کو مغرب کے بعد ادا کرنا پڑتا تھا، آپ نے سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نمازو پڑھی پھر مغرب کی نمازو ادا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دینے والا ہے، درود وسلام ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر "ختم شد" وائسی کمیٹی برائے فتاویٰ و علمی تحقیقات

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل اشیع الشیخ محمد بن ندیان الشیخ صالح الفوزان الشیخ بکرا بوزید۔

فتاویٰ دائیٰ فتویٰ کمیٹیٰ دوسری ایڈیشن (107/9-109)